سوال

(162) دودو یا تین تین چار چار پروں والے فرشتے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

أُولِی أَجْنِحَةٍ مَّثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۚ سورة فاطر ١ کا ترجمہ تفسیر ثنائی میں لکھا ہے۔ دودو یا تین تین چار چار پروں والے فرشتے اس سے حقیقی مراد کیا ہے۔ کیا فرشتوں کی خلقت واقعی مثل طیر ہے۔ (شیخ قاسم علی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب تک حقیقیت محال نہ ہو حقیقت ہی مراد ہوا کرتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 362

محدث فتویٰ